نعت

دل کی طلب ہے نعت سرائی حضورؐ کی
ہے وجہِ افتخار گدائی حضور کی

ہر گل میں ہر شجر میں وہ رحمت ہے موجزن
رحمت ہر اک چمن پر ہے چھائی حضور کی

وہ شخص ہو گیا ہے سرافراز و سربلند
اک پل کو جس نے روشنی پائی حضور کی

ہو مہر تابناک یا ہو چودھویں کا چاند
دونوں کے رُخ پہ روشنی چھائی حضور کی

توقیر اُن کے نام کی دل میں ہے موجزن
ہر روح پہ ہے آج خُدائی حضور کی

چشمِ فلک میں دونوں فضیلت ماب ہیں
صحبت حرا و ثور نے پائی حضور کی

خالد حضور پاک کے کردار کو سلام
کیا ہو گی مجھ سے مدح سرائی حضور کی

پروفیسر خالد شبیر احمد

*